नील कमल

نیل کمل

اداکاران
راج کمار
وحیدہ رحمان

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانا نمبر ۱ نیل کمل فلم کے لئے

ہے روم روم میں بسنے والے
رام جگت کے سوامی انتریامی
میں تجھ سے کیا مانگوں آس کا بندھن توڑ چکا ہوں
تجھ پہ سب کچھ چھوڑ چکا ہوں
ناتھ میرے میں کیوں کچھ سوچوں
تو جانے تیرا کام
تیرے چرن کی دھول جو پائے
وہ کنکر ہیرا بن جائے
بھاگ میرے جو میں نے پایا
ان چرنوں میں تھام
بھید ترا کیا کوئی جانے
جو بچھڑا ہو وہ تجھے جانے
تیرے کئے کو ہم کیا دیکھیں بھلے برے کا نام

نمبر ۲:۔ وہ زندگی جو تھی اب تک تیری پناہوں میں
چلی ہے آج بھٹکنے اداس راہوں میں

تمام عمر کے رشتے گھڑی میں خاک ہوئے
نہ ہم ہیں دل میں کسی کے نہ ہیں نگاہوں میں
یہ آج جان لیا اپنی کم نصیبی نے
کہ بے گناہی بھی شامل ہوئی گناہوں میں
کسی کو اپنی ضرورت نہ ہو تو کیا کیجے
نکل پڑے ہیں سمٹنے تمنا کی باہوں میں

۳/۔ آدمی سمجھو آدمی اگر ہو

دیکھو جنترانی یہ ہو تمھوں نے ہے
اسے نہ بہ جونی دانی ہے
مجھے نہ سکھی رت اس کی تھیونوں کے دھکے لگے
دیش دیش بن تیری خاطر بیلی بن کر گھوما
گا گا کر وہ دھوم مچائی سارا یورپ گھوما
مجھے نہ دھتکار گوسے کہ میں تو تیرا یار لگتا
جانے تو انسان ہے کوئی یا بھوتنی کا بچہ
جو کو میرا یار کہا تو کھا جاؤں کا کچا
دیکھے تو تیری جان نکلے جو میرا دلدار لگتا
سات سمندر پار سے آیا یہ کیڑا کتنا
میں ہی تیرا یار ہوں گوری ماں نے میرا کہنا
وہاں جو رہتا تو ٹپ بیٹھا تو لوگوں کو گنوار لگتا

مرغے جیسی مانگ تیری بندر جیسا سہرا
باندھ کے سر سہرا شیشے میں جا کے تک مکھڑا
تو کوئی چڑی مار لگتا
دیکھ بہن کی بھیڑ سے میں نے وہ پوشاک نرالی
اب تو مان لے اب تو کہہ دے مجھکو اپنا جانی
تجھے بڑھ کے مجھ پہ آئی میری بھری جوانی
ہیں کھیتوں کی رانی مجھے تو تیرا روپ
تو کھیتوں کا راجہ ہے
بڑا ہی اچھے دار لگتا تو میرا دلبر
ہے تو میں تیرا دلدار لگتا
گانا نمبر ۲ بابل کی دعائیں لیتی جا
جا تجھکو سکھی سنسار ملے
میکے کی کبھی نہ یاد آئے
سسرال میں اتنا پیار ملے
نازوں سے تجھے پالا میں نے
کلیوں کی طرح پھولوں کی طرح
بچپن میں جھولایا تجھکو باہوں میں
پھولوں کی طرح میرے باغ کی
اے نازک ڈالی

تجھے ہر پل نئی بہار ملے
جس گھر سے نیند سے ہیں بھاگ تیرے
اس گھر میں سدا تیرا راج رہے
ہونٹوں پہ ہنسی کی دھوپ کھلے
ماتھے پہ خوشی کا تاج رہے
کبھی جس کی جوت نہ ہو پھیکی
تجھے ایسا روپ سنگار ملے
بیتیں تیرے جیون کی گھڑیاں
آرام کی ٹھنڈی چھاؤں میں
کانٹا بھی نہ چبھنے پائے کبھی
میری لاڈلی تیرے پاؤں میں
اس دوار سے بھی دکھ دور رہے
جس دوار سے تیرا دوار ملے

گانا ۵: شرما کے یوں نہ دیکھ ادا کے مقام سے
اب بات بڑھ چکی ہے حیا کے مقام سے
تصویر کھینچ لی ہے ترے شوخ حسن کی
میری نظر نے آج خطا کے مقام سے
دنیا کو بھول کر مری باہوں میں جھول جا
آواز دے رہا ہوں وفا کے مقام سے

دِل کے معاملے میں نفعے کا فکر کیا
آگئے ہے عشقِ جبر ہو لو مزا اُسے مقام سے
کا نام لو خالی ڈبا خالی بوتل لے لے میرے یار
خالی سے مت نفرت کرنا خالی سب سنسار
بنا ہر اِک خالی ڈبا بھرا بھرا تن خالی بوتل
وہ بھی آدھے خالی نکلے
جس پہ لگا یا بھرے کا لیبل
ہم نے اس دُنیا کے دِل میں تمہا لگائے منو یار
لے لے خالی ڈبہ خالی بوتل
بھر کے سب نیگہ میں بھٹکے
خالی ہو گئے تو ہم تک پہنچے
محلوں کی خوشیوں کو پا کے
لُٹ بانٹوں کے غم تک پہنچے ان غمدار نصیبوں کے سر پر
دیدے تھوڑا پیار رے لے خالی ڈبہ
خالی کی گارنٹی دوں گا
بھرے ہوئے کی کیا گارنٹی
شہد میں گُڑ کے میل کا ڈر ہے
گھی کے اندر نسل کا ڈر ہے
تمبا کو میں گھاس کا خطرہ

سنٹ میں جھوٹی باس کا خطرہ
مکھن میں چربی کی ملاوٹ
کیبر میں کاغذ کی ملاوٹ مرچوں میں اینٹوں کی پسائی
آٹے میں پتھر کی پسائی وِسکی اندر نمبر گھلتا
خالی بیچ بلا لنگ گھلتا کیا جانے کس چیز میں کیا
گرم مصالحہ لید بھرا ہو خالی کی گا زینی
کیوں دبدھا میں پڑا ہے پیارے پھاڑ دے پاکٹ کھول دے انٹی
گھس میں کر خود بھر لینا جو کچھ ہو درکار
نمبر ۷:- آجا آجا آجا گھنگھرو پکارے پیار میرا
آجا میں تو مٹا ہوں تیری چاہ میں
آخری پل ہے آخری آہیں تجھے ڈھونڈھ رہی ہے
دونی آسیں تھکتی نگاہیں سامنے آجا اک بار
دولتیں جہاں کی ٹھوکر سے ٹھکرا دی میں نے چاہ میں تیری
اپنے بدن کی خاک ملا دی میں نے راہ میں تیری
اب تو چلی آ اس بار
اتنے برسوں تک اتنے دکھ ہیں کو کوئی سہہ نہ سکے گا
تیری قسم ہے مجھے تو کسی کی کوئی کچھ سے کہے تیرا اقرار
تیری نظر کی آس بھرے تو مجھے پیاس ملنے کی تیرے
بدن کی اوٹ گرے ختو سے لاج نگن کی
مثل بجائے جس ا تاد

اصلی پرانا اندرجال اُستاد جادوگراں

اس کتاب میں محبت کیلئے عمل محبوب بے قرار ہو۔ حاکم مہربان ہو۔ دفینہ ہاتھ آئے۔ ہر آفت سے بچا رہے دماغ روشن ہو۔ گمشدہ کی تلاش۔ پردیس گئے ہوئے کو واپس بلانا۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ عزت ہو۔ دشمن خراب ہو۔ دولت مل جائے طلسمی انگوٹھی۔ تعویذ بنانا۔ آگ سے بے ضرر کھیلے۔

قیمت صرف چار روپے معہ ڈاک خرچ

روشنائی سازی سیاہیاں بنانا

ہر طرح کی فاؤنٹین پن میں کام آنے والی ہر طرح کی سیاہی کے بنانے کا ڈھنگ پوری طرح سے سمجھایا گیا ہے۔ سیاہی کا کاروبار شروع کر کے روپیہ کمائیں

قیمت صرف ۲/۸/- معہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی